زادِراہ

حج وعمرہ کے دوران پڑھی جانے والی دعائیں

وَتَزَوَّدُوا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى

(البقرة:197)

''اور زادِ راہ لے لو بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے''

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

مسافر گھر والوں کو دعا دے

• اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ (سنن ابن ماجه)

''میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

گھر والے مسافر کو دعا دیں

• اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (جامع ترمذی)

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

• بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سنن ابی داؤد)

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔''

• اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ (سنن ابی داؤد)

''میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بہک جاؤں یا بہکایا

جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔"

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

- بِسۡمِ اللّٰهِ (ثلاثا) اللہ کے نام کے ساتھ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

- اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (ثلاثا) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں (تین مرتبہ)
- اَللّٰهُ اَکۡبَرُ (ثلاثا) اللہ ہی سب سے بڑا ہے (تین مرتبہ)
- سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ o وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ o (الزخرف:13-14)

"پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

- سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ قَدۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ (جامع ترمذی)

"پاک ہے تُو بے شک میں نے (تیری نافرمانی کرکے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تُو مجھے معاف

فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔"

- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُکَ فِیۡ سَفَرِنَا هٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطۡوِ عَنَّا بُعۡدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالۡخَلِیۡفَةُ فِی الۡاَهۡلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ وَعۡثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الۡمَنۡظَرِ وَسُوۡٓءِ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡاَهۡلِ

(صحیح مسلم)

"اے اللہ! بیشک ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں بھلائی، تقویٰ اور ایسے عمل کا جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے سفر کو آسان بنا دے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے۔ اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف برائی کے ساتھ لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

دورانِ سفر

- بلندی پر چڑھتے ہوئے (جہاز یا پہاڑ پر) اَللّٰهُ اَکۡبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے"
- بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سُبۡحَانَ اللّٰهِ "پاک ہے اللہ"

کسی جگہ ٹھہرنے پر

رَبِّ اَنْزِلْنِی مُنْزَلاً مُّبٰرَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ (المؤمنون:29)

''اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ سب اچھے ٹھکانے دینے والے ہیں۔''

رَبِّ اَدْخِلْنِی مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِی مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّی مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝ (بنی اسرائیل:80)

''اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔''

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم)

''میں تمام مخلوق کے شر سے اثر کرنے والے کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔''

نیت کے الفاظ

عمرہ کی نیت میقات سے:

- اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً ''اے اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں''

حج کی نیت میقات سے:

- اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا ''اے اللہ! میں حج کے لئے حاضر ہوں''

- نیت کرنے کے بعد ایک بار یہ کلمات ادا کرنا مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ حِجَّۃٌ لَا رِیَاءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَۃَ (سنن ابن ماجه)

''اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے اور نہ شہرت مطلوب ہے''۔

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ (صحیح بخاری)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک ہر تعریف، اور ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

شہر میں داخل ہوتے وقت

- اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا (ثلاثا) (معجم الطبرانی)

''اے اللہ! ہمارے لیے اس (بستی، شہر، گاؤں) میں برکت عطا فرما۔'' (تین مرتبہ)

- اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَ حَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَ حَبِّبْ صَالِحِی اَھْلِھَا اِلَیْنَا (معجم للطبرانی)

"اے اللہ! ہمیں اس بستی کے پھلوں سے مستفید فرما، اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے اور یہاں کے نیک افراد کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔"

مسجد میں داخل ہوتے وقت

• اپنا سیدھا پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (سنن ابن ماجہ)

"اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

مسجد سے نکلتے وقت

• اپنا بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ (سنن ابن ماجہ)

"اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔"

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر

کوئی بھی دعا مانگ سکتے ہیں مثلاً

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ط اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ o (النمل:19)

"اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں، جو تُو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں، اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو، اور میرے لئے میری اولاد کی اصلاح فرما دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔"

طواف کی دعا

• طواف "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہتے ہوئے حجرِ اسود کے استلام سے شروع کریں۔

• طواف کے دوران تلاوتِ قرآن، تسبیح وتہلیل اور دعائیں واذکار کرتے رہیں (ہر چکر کی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں)۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھنے کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ o

(البقرة:201)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ کے

عذاب سے بچا۔"

مقام ابراہیم پر

• طواف مکمل کرنے کے بعد وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ اِبرَاھِمَ مُصَلًّی (البقرہ: 125)
آیت کا کچھ حصّہ پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آئیں۔

• یہاں طواف کے دو رکعت نفل ادا کریں پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ (صحیح مسلم)

زمزم پینے کے وقت

• زمزم پینے سے پہلے دعا مانگیں۔ مثلاً

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِن لَّدُنکَ رَحْمَۃً ج اِنَّکَ اَنتَ الْوَھَّابُ o (آل عمران: 8)

"اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر، بیشک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔"

سعی کیلئے جاتے ہوئے

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِن شَعَآئِرِ اللّٰہِ. اَبْدَأُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ بِہٖ (صحیح مسلم)

"بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی"

صفا سے سعی کا آغاز کرتے ہوئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ (صحیح مسلم)

"اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور تعریف اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی۔"

عرفات کی طرف جاتے ہوئے

• عرفہ کے دن کی بہترین دعا جو انبیاء علیہم السلام نے مانگی:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ (جامع ترمذی)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور سب تعریف اُسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

جمرہ کو کنکریاں مارتے ہوئے

• ہر کنکری مارتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔

مسجد نبوی کی زیارت

• مدنیہ میں داخل ہوتے وقت شہر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

• مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

• حجرہ مبارک کی طرف رخ کر کے نبی اکرم ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ (سنن بیہقی)

"اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو۔"

• اس کے ساتھ درود ابراھیمی پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (صحیح بخاری)

"اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم ؑ اور آل ابراہیم ؑ پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم ؑ اور آل ابراہیم ؑ پر برکتیں

نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔"

• پھر حضرت ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر ؓ پر اس طرح سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَابَکْرِ الصِّدِّیْقُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعُمَرُ الْفَارُوْقُ (سنن بیہقی)

"اے ابوبکر صدیق ؓ آپ پر سلام ہو، اے عمر فاروق ؓ آپ پر سلام ہو۔"

بقیع غرقد کی زیارت کرتے ہوئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَةَ (صحیح مسلم)

"اے اس گھر کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے آملنے والے ہیں، ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔"

• اہل بقیع کے لئے مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ بھی سنت سے ثابت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدْ (صحیح مسلم)

"اے اللہ بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما۔"

فرض نماز کے بعد کے مسنون اذکار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔" (اونچی آواز میں ایک بار)

اَ سْتَغْفِرُ اللّٰه "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔" (تین بار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(صحیح مسلم)

"اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اے بزرگی اور عزت والے تو بہت بابرکت ہے۔"

رَبِّ اَعِنِّی عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(سنن نسائی)

"اے میرے رب! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر، شکر اور اچھے طریقے سے تیری عبادت کرتا رہوں۔"

رَبِّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (صحیح مسلم)

"اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔"

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (متفق علیه)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کرے وہ کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی صاحب حیثیت کو تیرے ہاں اس کی حیثیت فائدہ نہیں دے سکتی"۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (صحیح مسلم)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے ہمت (گناہ سے بچنے کی) اور نہیں

ہے طاقت (نیکی کرنے کی) مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی نعمتیں ہیں اور اسی کا فضل ہے اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اسی کے لئے خالص کرنے والے ہیں دین کو اگرچہ کافر اسکو ناپسند کریں۔"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ (صحیح بخاری)

"اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر (بہت بڑھاپے) کی طرف پھیر دیا جائے اور میں دنیا کے فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ اَکْبَرُ (33 بار) اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (1 بار) (صحیح مسلم)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور وہی حمد و ثنا کے لائق ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔"

سُوْرَةُالْفَلَق (3 بار) سُوْرَةُالنَّاس (3 بار) آيَةُ الْكُرْسِی (1 بار)

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ o وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o (3 بار) (جامع ترمذی)

"پاک ہے تیرا رب، عزت والا رب، ان (باتوں) سے جو یہ بناتے ہیں۔ اور سلام ہو سب رسولوں پر، اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔"

سفر سے واپسی کی دعائیں

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِی سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ ، آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ . (صحیح مسلم)

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسکو قابو میں نہیں لا سکتے، اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دیجئے اور اسکی دوری کو لپیٹ دیجئے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں، اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کے لئے تعریف کرنے والے ہیں"۔

اٰ وْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّايَغْدِرُعَلَيْنَا حُوْبًا (المعجم الکبیر للطبرانی)

"پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔"

میت کی بخشش کے لئے نمازِ جنازہ میں پڑھی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجاً خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (صحیح مسلم)

" اے اللہ اس کی بخشش فرما اور اس پر رحمت فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔"

حج بیت اللہ

☆مسنون طریقے پر حج وعمرہ کرنے کا طریقہ

☆مناسک حج وعمرہ کی آسان انداز میں نکات کی صورت میں وضاحت

☆دورانِ حج وعمرہ مختلف مواقع پر پڑھی جانے والی دعائیں

AL-HUDA PUBLICATIONS

الھدیٰ پبلیکیشنز اسلام آباد

ہیڈآفس : 58-ناظم الدین روڈ، F-8/4، اسلام آباد، پاکستان — فون : +92-51-2261759

اسلام آباد: 6، اے. کے. بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان — فون : +92-51-7163789

کراچی : 30-A سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان — فون : +92-21-4528547-8

کینیڈا : 5671 McADAM RD.Mississauga ON.L4Z IN9 — Ph.No :(905) 624-2030 ,(647) 869-6679